



سوال

(306) کیا قنوت وتر رکوع کے بعد اور پہلے دونوں طرح درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قنوت وتر رکوع کے بعد اور پہلے دونوں طرح درست ہے یا بعد از رکوع بدعت یا غلط ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں دونوں طرح درست ہے۔ قنوت وتر قبل از رکوع کی دلیل ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ نسائی اور ابن ماجہ میں ہے: ((عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثِ رُكُوعَاتٍ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ)) [1] ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے اور دعائی قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔“ [2] اور قنوت وتر بعد از رکوع کی دلیل ہے۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ والی حدیث چنانچہ مستدرک حاکم میں ہے: ((إِذَا رَفَعْتَ رَأْسِي وَلَمْ يَبْنَ إِلَّا السُّجُودَ)) امام بیہقی نے اسی روایت کو بواسطہ حاکم اپنی سنن کبریٰ میں روایت فرمایا ہے۔ صاحب نیل الاوطار لکھتے ہیں: ((فَمِنْ بَعْضِ طُرُقِ الْحَدِيثِ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ التَّصْرِيحُ بِكُونِهِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَقَالَ: تَفَرَّدَ بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ شَيْبَةَ الْحَرَامِيُّ، وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الْجَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ، وَذَكَرَهُ ابْنُ حِبَانَ فِي الثَّقَاتِ، فَلَا يَضُرُّ تَفَرُّدَهُ)) [2]

اگر کوئی صاحب فرمائیں محدث دوران شیخ ناصر الدین البانی إرواء الغلیل میں لکھتے ہیں: ((قوله في رواية الحاكم: إذا رفعت رأسي ولم يبق إلا السجود. في ثبوت نظر كما سبق بيانه في آخر الحديث ((۳۲۶))))

توان کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ محدث دوران شیخ ناصر الدین البانی ابی حدیث نمبر: ۳۲۶ کی تخریج و تشریح کے آخر میں فرماتے ہیں: ((ينبغي أن يتأمل قوله في هذا الطريق: إذا رفعت رأسي ولم يبق إلا السجود. فقد رأيت في الجزء الثاني من فوائد أبي بكر أحمد بن الحسين بن مهران الأصبغاني تخریج الحاكم له قال: ثنا محمد بن يونس المقرئ قال: ثنا الفضل بن محمد البيهقي ربح. قلت: فذكره بسنده ولفظ ابن مندة وفيه الزيادة، وابن يونس المقرئ ترجمه الخليل في تاريخه (۳ ۳۲۶) وثقته، ولهذا ما لت نفسي إلى تخریج هذا اللفظ بعد ثبوت هذه المتابعة. والله أعلم. اهـ))

((قلت: إن الشيخ ناصر الدين الألباني رحمه الله تعالى رحمة واسعة قد نسى في قوله: في ثبوت نظر ربح. قوله قبل: ولهذا ما لت نفسي إلى تخریج هذا اللفظ بعد ثبوت هذه المتابعة. ولم نجد له عزما، فسجان من لا يفضل ولا ينسى. والله أعلم))

اگر کوئی صاحب فرمائیں کہ محدث وقت شیخ البانی...!... نے لکھا ہے: ((فإن قوله: أن أقول إذا فرغت من قراءتي في الوتر. ظاهر قبل الركوع)) توان کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش



ہے کہ محدث وقت تیج البانی...i... نے ہی اس کے بعد لکھا ہے: ((لکن رواہ الحاکم (۳ ۱۰۲) وعنہ البیہقی (۳ ۳۹۳۸) من طریقین آخرین عن الفضل بن محمد ابن السیب الشعرائی بہ بلفظ: إذا رفعت رأسی ولم یبق إلا السجود)) إلى آخر ما نقلنا عنه قبل۔

1 نسانی کتاب قیام اللیل باب کیف الوتر ثلاث، ابن ماجہ اقامۃ الصلاة باب ماجاء فی القنوت قبل الركوع وبعده

2 نیل الأوطار ابواب صلوة التطوع باب وقت صلاة الوتر والقراءة فیها والقنوت

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04